صاحب کے درج ذیل مکتوب کے پیش نظر اس ارادے پر عمل ممکن نہیں ہو سکا:

مورخہ: ۲۸/اپریل ۲۰۰۳ء

محترم جناب مولانا زاہد الراشدی صاحب

سلام مسنون

گرامی نامہ موجب سرفرازی ہوا۔ خط تو ہمیں لکھنا چاہیے تھا کہ آپ نے ہم پر پے در پے نوازشیں فرمائیں، لیکن الٹا آپ ہمیں شکریہ کا خط لکھ کر شرمندہ فرما رہے ہیں۔ ہم سب کا احساس یہ ہے کہ آپ کے خطبہ نے سیمینار کی معنویت اور افادیت کو بہت بڑھا دیا ہے۔ ہم سب حقیقتاً آپ کے بے حد مشکور ہیں۔ نیز ہماری یہ بھی خواہش ہے کہ آپ گاہے گاہے ہماری سرپرستی اور رہنمائی فرماتے رہا کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم وبصیرت کو زیادہ سے زیادہ نافع بنائے۔

لیکن اس سلسلے میں ایک دو معروضات بھی پیش کرنی ہیں، اور وہ یہ کہ ہم اس طرح کا جو بھی سیمینار کرتے ہیں، ان میں پڑھے جانے والے مقالات (یا ان مقالات کے انتخاب) کو کتابی شکل میں شائع کر دیتے ہیں۔ اس سیمینار کے سلسلے میں بھی ہمارا یہی ارادہ ہے، لہٰذا گزارش ہے کہ جناب والا کتاب کی اشاعت سے قبل اس کے استعمال کو محدود پیمانے پر ہی رکھیں اور اپنے مجلّہ میں اسے شائع نہ فرمائیں۔

مکرر شکریہ اور تحیت وسلام کے ساتھ

آپ کا مخلص

ظفر اسحٰق انصاری

الشریعہ

اسلامی ویب سائٹ

اردو زبان میں

اسلام کیا ہے؟	مضامین ومقالات
ماہنامہ الشریعہ	آپ نے پوچھا
اسلامی ویب سائٹس	ڈائریکٹری

www.alsharia.org

دین و حکمت

پروفیسر محمد اکرم ورک

مدنی عہد نبوت میں تعلیم وتبلیغ کا نظام

مدینہ منورہ آمد کے بعد رسول اللہ ﷺ نے سب سے پہلے جو کام کیا وہ مسجدِ نبویؐ کی تعمیر تھی۔ مسجدِ نبوی کے ایک گوشے میں ایک سائبان اور چبوترہ (صفہ) بنایا گیا جس پر وہ مہاجرین صحابہ کرامؓ مدینہ منورہ آکر رہنے لگے تھے جو نہ تو کچھ کاروبار کرتے تھے اور نہ ان کے پاس رہنے کو گھر تھا۔ مکہ مکرمہ اور دیگر علاقوں سے دین متین کی تعلیمات حاصل کرنے کے لیے آنے والے صحابہ کرام بھی یہاں قیام کرتے تھے۔ گویا صفہ ان غریب اور نادار صحابہ کرام کی جائے پناہ تھی جنہوں نے اپنی زندگی تعلیمِ دین، تبلیغِ اسلام، جہاد اور دوسری اسلامی خدمات کے لیے وقف کر رکھی تھی۔

مدنی عہد نبوت میں مذہبی تعلیم وتربیت کے دو طریقے تھے۔ ایک غیر مستقل، جس میں مختلف قبائل کے آدمی مدینہ آکر چند دن قیام کرتے اور ضروری مسائل سیکھ کر واپس چلے جاتے اور اپنے اپنے قبائل کو جاکر تعلیم دیتے۔ ضروری مسائل کی تعلیم کے بعد رسول اللہ ﷺ انہیں ان کے قبائل میں واپس بھیج دیتے، چنانچہ مالکؓ بن الحویرث کو بیس دن کی تعلیم کے بعد حکم دیا:

اِرجعوا الی أھلیکم فعلّموھم ومروھم وصلوا کما رأیتمونی أصلی، واذا حضرت الصلوٰۃ فلیؤذّن لکم احد کم ثم لیؤمکم اکبر کم (۱)

''تم اپنے خاندان میں واپس جاؤ اور ان میں رہ کر ان کو امور شریعت کی تعلیم دو اور جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح پڑھانا، اور جب نماز کا وقت آئے تو تم میں سے کوئی اذان دے، پھر تم میں سے سب سے زیادہ پڑھا لکھا امامت کرائے''۔

اسی طرح وفد عبدالقیس نے رسول اللہ ﷺ کے دست اقدس پر اسلام کی بیعت کی تو آپ ﷺ نے ان کو ادائے خمس، نماز، روزہ اور زکوٰۃ وغیرہ کی تعلیمات دیں اور پھر فرمایا:

احفظوہ واخبروہ من وراء کم (۲)

''ان باتوں کو یاد کرلو اور جاکر دوسروں کو بھی بتادو۔''